حروف مشبہ بالفعل

حروف مشبہ بالفعل کی تعریف: وہ حروف جو فعل کے مشابہ ہوتے ہیں، جملہ اسمیہ پر داخل ہوتے ہیں، اسم کو نصب اور خبر کو رفع دیتے ہیں۔

حروف مشبہ بالفعل چھ ہیں:

إنَّ، أنَّ، كأنَّ، لكنَّ، ليتَ، لعلَّ

حروف مشبہ بالفعل کی وجہ تسمیہ : یہ حروف متعدّد ناحیے سے فعل کے مشابہ ہوتے ہیں:

۱-**لفظی مشابہت:** یہ حروف فعل ماضی کے مشابہ ہوتے ہیں، جس طرح فعل ماضی مبنی علی الفتح ہوتا ہے یہ حروف بھی مبنی علی الفتح ہوتے ہیں۔

۲-**معنوی مشابہت:** یہ حروف معنوی اعتبار سے فعل کے مشابہ ہوتے ہیں مثلا:

إنَّ اور **أنَّ**، **أؤكد** کے معنی میں۔

كأنّ، أشبه کے معنی میں۔

لكنّ، أستدرك کے معنی میں۔

ليت، أتمنى کے معنی میں۔

لعلّ، أرجو کے معنی میں۔

۳-**دو اسم کی ضرورت میں مشابہت:** جس طرح فعل متعدّی دو اسم (فاعل اور مفعول) کا محتاج ہوتا ہے اسی طرح یہ حروف بھی دو اسم (اسم اور خبر) کے محتاج ہوتے ہیں۔

۴-**نون وقایہ کو قبول کرنے میں مشابہت:** جس طرح فعل کے آخر میں نون وقایہ آتا ہے اسی طرح حروف مشبہ بالفعل کے آخر میں بھی نون وقایہ آتا ہے۔

حروف مشبہ بالفعل کی قرآنی مثالیں:

﴿إِنَّ ٱللَّهَ غَفُورٌ رَّحِيمٌ ﴿١٧٣﴾﴾

[البقرۃ:۱۷۳]

﴿فَٱعْلَمُوٓاْ أَنَّ ٱللَّهَ غَفُورٌ رَّحِيمٌ ﴿٣٤﴾﴾

[المائدۃ:۳۴]

﴿كَأَن لَّمْ يَسْمَعْهَا فِىٓ أُذُنَيْهِ وَقْرًا ۖ فَبَشِّرْهُ بِعَذَابٍ أَلِيمٍ ﴿٧﴾﴾

[لقمان:۷]

﴿وَلَٰكِنَّ ٱللَّهَ ذُو فَضْلٍ عَلَى ٱلْعَٰلَمِينَ ﴿٢٥١﴾﴾

[البقرۃ:۲۵۱]

﴿حَتَّىٰٓ إِذَا جَآءَنَا قَالَ يَٰلَيْتَ بَيْنِى وَبَيْنَكَ بُعْدَ ٱلْمَشْرِقَيْنِ فَبِئْسَ ٱلْقَرِينُ ﴿٣٨﴾﴾

[الزخرف:۳۸]

﴿لَعَلَّ ٱلسَّاعَةَ قَرِيبٌ ﴿١٧﴾﴾

[الشوری:۱۷]

تم بحمد للہ

إعداد و ترتیب: عامر انصاری